روح کا روح سے تعلق : جانم سپیشل آپ کیلئے ابھی تیار کیا ہے لیٹ کی معذرت

سکون قلب:m مفتی شہزاد سعیدی: حرف حرف قیامت ہے۔ کوئی حرف رہ نہ جائے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

القرآن: الاسراء:85

”وَ یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِؕ-قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَ مَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا“

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور تم سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں۔ تم فرماؤ: روح میرے رب کے حکم سے ایک چیز ہے اور (اے لوگو!) تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

یہ تطبیق علامہ اسماعیل بن عمر رَحْمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے تفسیر ابن کثیر میں اسی مقام پر ذکر کی ہے۔

حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو روح کا علم حاصل ہے:

اِس آیت میں بتا دیا گیا کہ روح کا معاملہ نہایت پوشیدہ ہے اور اس کے بارے میں علمِ حقیقی سب کو حاصل نہیں بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ جسے عطا فرمائے وہی اسے جان سکتا ہے جیسا کہ سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اس کا علم عطا کیا گیا، چنانچہ علامہ اسماعیل حقی رَحْمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں ”ایک جماعت نے گمان کیا ہے کہ اللہ تعالٰی نے روح کا علم مخلوق پر مُبْہَم کر دیا اور اسے اپنی ذات کے لئے خاص کر دیا ہے، حتّٰی کہ انہوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بھی روح کے بارے میں علم نہیں رکھتے حالانکہ اللہ تعالٰی کے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا منصب و مقام اس سے بہت عظیم ہے کہ آپ کو بھی روح کا علم نہ ہو حالانکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عالِم بِاللہ ہیں اور اللہ تعالٰی نے یہ ارشاد فرما کر آپ پر احسان فرمایا ہے کہ

”وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُؕ-وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكَ عَظِیْمًا“(النساء:۱۱۳)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور آپ کو وہ سب کچھ سکھا دیا جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔

ان لوگوں نے یہ گمان کیا ہے کہ روح کا علم ان علوم میں سے ہے جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالٰی نے نہیں سکھائے، کیا انہیں اس بات کی خبر نہیں کہ اللہ تعالٰی نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو وہ سب کچھ سکھا دیا ہے جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نہیں جانتے تھے۔ (روح البیان، الاسراء، تحت الآیۃ: ۸۵، ۵ / ۱۹۸)

اسی طرح علامہ بدر الدین عینی رَحْمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں ” سیّد المرسَلین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا منصب بہت بلند ہے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالٰی کے حبیب اور اس کی مخلوق کے سردار ہیں، اور یہ کیسے ہو سکتا ہے تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو روح کے بارے میں علم نہ ہو حالانکہ اللہ تعالٰی نے

آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر یہ ارشاد فرما کر احسان فرمایا ہے کہ اے حبیب!صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، آپ کو وہ سب کچھ سکھا دیا جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔(عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب قول اللہ تعالی: وما اوتیتم من العلم الاّ قلیلاً، ۲ / ۲۸۴،تحت الحدیث: ۱۲۵)

{وَ مَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا:اور (اے لوگو!) تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔} علامہ اسماعیل حقی رَحْمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں ’’علمِ حادث علمِ قدیم کے مقابلے میں تھوڑا ہے کیونکہ بندوں کا علم مُتَناہی (یعنی اس کی ایک انتہا) ہے اور اللہ تعالیٰ کے علم کی کوئی انتہاء نہیں اور متناہی علم غیر متناہی علم کے مقابلے میں ایسا ہے جیسے اس عظیم سمندر کے مقابلے میں ایک قطرہ ہو جس کی کوئی انتہا نہیں۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں: اولیاء رَحْمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ کا علم انبیاءعَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے علم کے مقابلے میں ایسا ہے جیسے سات سمندروں کے مقابلے میں ایک قطرہ ہو اور انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا علم ہمارے نبی محمد مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مقابلے میں ایسے ہے جیسے سات سمندروں کے مقابلے میں ایک قطرہ ہو اور ہمارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا علم اللہ تعالیٰ کے علم کے مقابلے میں ایسے ہے جیسے سات سمندروں کے مقابلے میں ایک قطرہ ہو تو وہ علم جو بندوں کو دیا گیا ہے فِی نَفْسِہٖ اگرچہ کثیر ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے علم کے مقابلے میں تھوڑا ہے۔(روح البیان، الاسراء، تحت الآیۃ: ۸۵، ۵ / ۱۹۷)اللہ تعالیٰ کے علم سے متعلق صحیح بخاری شریف میں ہے کہ جب حضرت موسیٰ اور حضرت خضرعَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کشتی میں سوار ہوئے تو ایک چڑیا آئی اور کشتی کے کنارے پر بیٹھ کر ایک یا دو چونچیں سمندر میں ماریں۔ حضرت خضر عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے فرمایا ’’اے موسیٰ!عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، میرا اور آپ کا علم اللہ تعالیٰ کے علم کے سامنے اس طرح ہے جیسے چڑیا کا سمندر میں چونچ مارنا۔(بخاری، کتاب العلم، باب ما یستحبّ للعالم اذا سئل: ایّ الناس اعلم؟۔۔۔ الخ، ۱ / ۶۳،الحدیث: ۱۲۲) یہ بھی سمجھانے کیلئے بیان کیا گیا ہے ورنہ متناہی اور غیر متناہی میں کوئی نسبت ہی نہیں ہوتی۔

روح کی پہنچ بڑی تیز ہے۔

روح کی خوبصورتی کا حکم روح کی خوبصورتی پر ایک مضمون کا موضوع ہم میں سے بہت سے لوگ کسی شخص کو حسن کی علامت کے طور پر دیکھتے ہیں اور جب آپ اس کے ساتھ گھل مل جاتے ہیں اور اس کی روح کے راز کو جانتے ہیں تو آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ یہ روح ہے۔ خوبصورت، مکروہ، یا بیمار نہیں، لہذا، ظاہری شکل یا جسم کی خوبصورتی سے کبھی لالچ نہ کریں۔ حقیقی خوبصورتی روح کی خوبصورتی سے اس کے اخلاق، ادب اور مثبتیت سے جنم لیتی ہے، اور یہاں آپ کو روح کی خوبصورتی کے بارے میں الفاظ اور اشعار ملیں گے۔ روح کی خوبصورتی کے بارے میں الفاظ نہیں خریدے جا سکتے ہیں جو اس کے مستحق ہیں۔ روح کی چمک کبھی نہیں نکلتی! جب تک اس کے مالک کے دل میں طہارت کا نور نہ جائے۔ عزت نفس سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں اور روح کی دلکشی سے

بڑھ کر کوئی خوبصورتی نہیں۔وہ لوگ جو روح کے لحاظ سے خوبصورت ہوتے ہیں، ان کی کشش غالب ہوتی ہے اور ان کی شکل دلکش ہوتی ہے، وہ بہت سے کام نہیں کرتے، لیکن دلوں کو کافی حد تک الجھا دیتے ہیں۔روح میں خوبصورت لوگ اس کے تمام ABCs میں خوشی کو پسند کرتے ہیں، وہ اپنے تمام حالات میں خوشی کے تال کے مطابق ہوتے ہیں، کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ خوشی میں طاقت ہے۔خوبصورت لوگ نہ صرف باہر کی چیزوں کی خوبصورتی سے حیران ہوتے ہیں، بلکہ ان کے دل چیزوں کے جوہر اور ان کے اندرونی معنی کو سمجھنے کے لیے پرجوش ہوتے ہیں جو ویڈیو آپ کو پسند آ سکتی ہے:حیرت انگیز روح رکھنے والے ہر لمحے، ہر دن اور ہر مہینے کو منانا پسند کرتے ہیں وہ خاص مواقع یا خوشی کے واقعات کا انتظار نہیں کرتے! ان کے پاس خوشی کا لامحدود جذبہ ہے وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہر وقت منانا زندگی کی خوشی ہے، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ خوشی خریدی نہیں جا سکتی، بلکہ اس کی سادہ ترین تفصیلات میں رہتی ہے۔خوشی منانے کی صلاحیت ایک ایسی طاقت ہے جو صرف پاکیزگی سے بھرے دلوں سے حاصل کی جا سکتی ہے۔خوبصورت روحیں اپنے آپ کی دشمن نہیں ہیں اور وہ کسی کی دشمن نہیں ہیں، وہ محبت ہیں، وہ خوبصورتی ہیں، وہ انسانیت ہیں! وہ لوگوں کو غیر مشروط طور پر خوش کرتے ہیں۔جو روح میں خوبصورت ہیں وہ خدا کی طرف سے ہمیں عطا کی گئی مہربانی ہیں وہ روحوں کو سلامتی اور دلوں کو خوشی دیتے ہیں! تم اپنے تخیل میں جو لگاؤ گے، پھول تمہاری روح میں کھلیں گے!! خوبصورتی کے ادراک ایک تخلیقی صلاحیت ہے جو سمجھی جانے والی خوبصورتی کی مابعدالطبیعیات لاتی ہے۔ تخلیقی صلاحیتوں کا عروج یہ ہے کہ آپ اپنی روح کی آواز کو سننے کے فن میں مہارت حاصل کریں، جیسا کہ یہ آپ کو سب کچھ بتاتا ہے!یہ آپ کے اندر کائنات کی کھڑکی ہے، لیکن آپ اسے نہیں جانتے۔طاقت آپ کی روح کی حقیقی خوبصورتی کا دوسرا رخ ہے اور طاقت آپ کے صبر کا پیمانہ ہے جب آپ تکلیف کے دل میں ہوتے ہیں۔روح اس وقت پھولتی ہے جب اس کی منزل جنت ہوتی ہے اور دل اس وقت مسرور ہوتا ہے جب دعاؤں کے آثار اس سے بہہ جاتے ہیں۔تو پکار سنو۔روح کی ہلکی پن اور خوبصورتی ان صحت مند لوگوں کی خصوصیت ہے جو ذہنی، نفسیاتی اور جسمانی طور پر صحت مند ہوتے ہیں یہ آپ کی مثبتیت، تندرستی اور روحانی چمک کی عکاسی کرتے ہیں۔خوشی کوئی عیش و آرام نہیں ہے جس کا آپ بہانہ کر سکتے ہیں! آپ خوشی کو خوبصورت نہیں بنا سکتے کیونکہ یہ، مختصراً، آپ کی روح کی حالت ہے، اور روح جھوٹ نہیں بولتی۔ کبھی کبھی جگہیں ان حیرت انگیز پیاروں سے محروم ہوتی ہیں جن کی روحیں ہوتی ہیں، لیکن وہ ہمیشہ اور ہمیشہ دل کی بالکونیوں میں بیٹھے رہتے ہیں۔آپ کی عظمت اس بات میں مضمر ہے کہ آپ دماغ، روح اور جسم میں ایک صحت مند انسان بننے، ہر چیز میں صحت، خوشی، طاقت اور دولت کا انتخاب کریں۔وہ چیزیں جو آپ کی روح کو نہیں چھوتی ہیں اور آپ کے ذائقہ کی نقل نہیں کرتی ہیں آپ کے

مطابق نہیں ہوں گی! اپنے آپ کو مماثلت کے ساتھ عزت دو، یہ فخر نہیں ہے، بلکہ ایک خاص امتیاز ہے جس کے آپ مستحق ہیں۔ آپ کے جسم کی ہلکی پن اور آپ کی روح کی ہلکی پن آپ کی حقیقی تندرستی کا ترجمہ ہے۔اور تندرستی۔باشعور روح کے مالک! وہ کسی خیال کو نہیں پکڑتا، کسی کرنٹ کا جواب نہیں دیتا، کسی بھی رجحان سے متاثر نہیں ہوتا، وہ چیزوں کو گہرے احساس کے ساتھ دیکھتا ہے اور ایک اعلیٰ سوچ رکھتا ہے! روحانیت کا تعلق وقت یا جگہ سے نہیں ہے یہ آپ کے دل میں محبت، آپ کی روح میں سکون اور آپ کی زندگی کے ہر لمحے میں شفافیت ہے۔دل محبت سے بھرے ایک بڑے دل کی طرف متوجہ ہوتا ہے جو دینے سے چمکتا ہے، اور روح ایک مضبوط روح کی طرف اپنی دلکش خوشی اور نرمی میں اپنی خوبصورت چمک کے ساتھ متوجہ ہوتی ہے۔جب آپ کی روح جذبے سے بھر جائے اور آپ حیرت انگیز طور پر خوبصورت شہر دیکھیں! کسی ایسے شخص کا انتظار نہ کریں جو اس کی خوبصورتی آپ کے ساتھ شیئر کرے! جاؤ اور ان لوگوں کے ساتھ وفادار رہو جو آپ کی روح کو مخاطب کرتے ہیں، کیونکہ وہ ایک روشنی ہیں جو آپ کو جانے بغیر آپ کو بھیجتا ہے، لہذا ان کی روشنی کو آپ سے روکنا نہیں ہے، اور جان لیں کہ آپ کی روح کی خواہشات کو پورا کرنے والے بہت سے ہیں! ! آپ کی روح کی نفاست کی سطح کے مطابق، خدا آپ کے پاس ان لوگوں کو بھیجے گا جو اس کی عظمت کو سمجھتے ہیں! یہاں سے، الہام شروع ہوتا ہے اور آپ کے اور ان کے درمیان اظہار کا راستہ شروع ہوتا ہے۔اپنے دماغ کو نظر انداز نہ کریں، کیونکہ یہ ایک خوبصورت روح کے مالک ہونے کے لیے آپ کی رہنمائی ہے اور ایک شاندار روح کبھی مایوسی کا شکار نہیں ہوتی ہے۔وہ اپنی موجودگی سے تابناک ہے اور اس کے آس پاس کی زندگی ہے اس کی خوشبو اور خوبصورتی اس کے ساتھ ہے تو تمام معنی ہیں وجود پر امید کے ساتھ دیکھیں۔میں نے اس کے تمام اینٹوں میں خوبصورتی مشترک دیکھی ہوگی۔حسن کو جوان ہونے کا ثبوت نہ دیں ہر پالش لوہا یمنی نہیں ہوتا۔اچھی تصویر ایک ظاہری خوبصورتی ہے، اور ایک اچھا دماغ ایک اندرونی خوبصورتی ہے. حسن کو دیکھ کر خالق کی تسبیح کرنی چاہیے۔حوا کی بیٹیاں جڑی بوٹیاں اور پھول ہیں.. تو اپنے ذہن سے تحریک نکالیں اور دیکھیں کہ آپ کیسا انتخاب کرتے ہیں، اور خوبصورت چہرے کے دھوکے میں نہ آئیں کہ پھول میں کتنا زہر ہے اور گھاس میں کتنا نشہ ہے۔خوبصورتی آنکھوں کو خوش کرتی ہے، اور نرمی روح کو مسحور کرتی ہے۔خوبصورتی میں خوبی کی کمی ہو سکتی ہے.جہاں تک خوبی کی بات ہے تو اس میں کبھی بھی خوبصورتی کی کمی نہیں ہوتی۔مہربانی کے بغیر خوبصورتی کی کوئی قیمت نہیں۔خوبصورتی ایک قلیل المدتی ظلم ہے۔خوبصورتی خود چیزوں میں نہیں بلکہ ذہن میں ہے جو ان پر غور کرتا ہے۔خوبصورتی آنکھ کو ٹکراتی ہے لیکن میرٹ روح کو جیت لیتی ہے۔خوبصورتی ان لوگوں کے لیے خوشی کا ایک لازوال ذریعہ ہے جو اسے دریافت کرنا جانتے ہیں۔خوبصورتی ایک ٹوٹنے والا تحفہ ہے۔خوبی کے بغیر خوبصورتی

خوشبو کے بغیر پھول کی طرح ہے۔اس سے پیار کرنے میں بڑا فرق ہے کیونکہ وہ خوبصورت ہے، اور خوبصورت ہونے میں اس لیے کہ آپ اس سے پیار کرتے ہیں۔شرم کے بغیر خوبصورتی خوشبو کے بغیر گلاب ہے۔خوبصورتی کا میدان بہت وسیع اور تضادات سے بھرا ہوا ہے، یہاں تک کہ ایک شخص خوبصورتی کی تعریف کرنے کے بارے میں کسی بھی دوسرے موضوع سے زیادہ بحث کر سکتا ہے۔خوبصورتی صرف ایک بیرونی تہہ ہے، لیکن بدصورتی ہڈیوں میں گھس جاتی ہے۔ہر آنکھ میں اچھا جو تم چاہتے ہو۔ایک خوبصورت چہرے نے ایک بری روح کو چھپا رکھا تھا۔جس کو اچھی، ہوشیار اور خوبصورت عورت کی تلاش ہے اسے تین عورتوں کی تلاش ہے۔ خوبصورت چہرہ برے دل کو چھپاتا ہے۔آپ اپنے راستے میں رکھے ہوئے پتھروں سے بھی خوبصورتی پیدا کر سکتے ہیں۔حقیقی خوبصورتی تب غائب ہو جاتی ہے جب ذہانت کا تصور ظاہر ہوتا ہے۔سچی محبت دو روحوں کا ملنا ہے... اور روحیں خوبصورتی یا ذہانت میں مقابلہ نہیں کرتیں... کیونکہ تمام روحیں خوبصورت اور ذہین ہوتی ہیں۔حسن زبان میں ہے اور کمال دماغ میں ہے۔میں نے خوبصورتی کی تعریف پر بہت سی کتابیں پڑھی ہیں، لیکن مجھے ٹیگور کی تعریف سے زیادہ کوئی چیز درست نہیں ملی: خوبصورتی اخلاص ہے۔شاعری کا مشن پوشیدہ خوبصورتی کے پردے کو اٹھانا اور جمالیات کے اپنے وژن کی اصلاح کرنا ہے۔عجب طاقت میں نرمی خود طاقت سے زیادہ مضبوط ہے کیونکہ یہ آپ کو اس میں رحمت کا مقام دکھاتی ہے اور حسن میں عاجزی خوبصورتی سے بہتر ہے کیونکہ یہ اس میں سے تکبر کو دور کر دیتی ہے۔رحم کی تباہی کے قوانین میں سے ایک ہے جو خدا نے لوگوں پر مسلط کیا ہے۔حکمت ماضی کا خلاصہ ہے، اور خوبصورتی مستقبل کا وعدہ ہے۔دنیا کی سب سے خوبصورت چیزیں نہ دیکھی جا سکتی ہیں اور نہ ہی چھو سکتی ہیں، انہیں اپنے دل سے محسوس کرنا چاہیے۔حسن باطل کا بھائی اور باطل کا باپ ہے۔دماغ کے بغیر خوبصورتی مٹی میں پھول کی طرح ہے۔عورت کی خوبصورتی مرد کو زیب نہیں دیتی۔دنیا کی خوبصورت ترین لڑکی اپنے پاس سے زیادہ نہیں دیتی۔اگر آپ امید کے ساتھ وجود کو دیکھیں تو آپ کو اس کے تمام ایٹموں میں خوبصورتی مشترک نظر آئے گی۔وہ آدرش جنہوں نے میرے راستے کو روشن کیا اور مجھے وقتاً فوقتاً زندگی کا خوش دلی سے سامنا کرنے کا حوصلہ دیا، وہ محبت، حسن اور سچائی ہیں۔خوبصورتی وہ لباس نہیں ہے جس سے ہم خود کو آراستہ کرتے ہیں خوبصورتی علم و ادب کا حسن ہے۔جس نے زبانوں کو خوبصورتی سے بھر دیا... اس نے خوبصورتی اور اس کے راز کو اس کے برعکس بنایا۔ہمارے تاثرات مختلف ہیں، لیکن آپ کا حسن ایک ہے.. اور ہر ایک اس خوبصورتی سے مراد ہے. خدا کی طرف سے آنے والی ہر چیز خوبصورت ہے، چاہے ہم خوبصورتی کو آفت میں کیوں نہ دیکھیں۔اگر کسی شخص کو کوئی انتہائی خوبصورت چیز نظر آتی ہے تو وہ رونا چاہتا ہے۔اگر ہم بدصورتی کے پردوں کے پیچھے بھی خوبصورتی کو دیکھ سکیں تو زندگی قابلِ برداشت ہو جائے گی۔تہذیب کی نمائندگی مغرب یا

مشرق سے نہیں ہوتی، بلکہ وہ انسان ہوتا ہے جو خوبصورتی کو جہاں بھی دیکھتا ہے چکھ سکتا ہے۔خوبصورتی کی دو قسمیں: ایک وہ جو آپ کو گونگا بناتی ہے اور دوسری وہ جو آپ کو گونگی کر دیتی ہے۔اسے پسند کریں یا نہ کریں، یہ تسلیم کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جو خوبصورتی کو ایک ضرورت کے طور پر نہیں دیکھتی۔شاید نقصان قدیم خوبصورتی کی ایک ایسی تصویر کو واپس لاتا ہے جس سے آنکھ بے خبر تھی جبکہ اصل باقی ہے۔بہترین خوبصورتی ممکنہ خوبصورتی ہے۔میرے لیے خوبی کے بغیر خوبصورتی کا تصور کرنا مشکل ہے۔انسان کے دل سے حسن کی محبت نکال دو، زندگی اس کی رونق اور کشش چھین لے گی۔خوبصورتی غور کرنے والوں کا حصہ ہے۔نسوانی خوبصورتی کچھ نہیں بلکہ ایک حوالہ اور اشارہ ہے جو پہلے سے تشکیل شدہ یا ممکنہ کائنات کی مٹھاس کی طرف اشارہ کرتی ہے۔خوبصورتی صرف ایک اندرونی تہہ ہے، لیکن بدصورتی ہڈیوں میں گھس جاتی ہے۔خوبصورتی روح کی تنہائی کو سکون دیتی ہے۔اطمینان چہرے کو منور کرتا ہے۔خوبصورتی کو قریب سے دیکھنے کے لیے کافی نہیں ہے جہاں تک بدصورتی (شکل اور مواد میں) کے لیے ایک نظر کافی ہے۔خوبصورتی مکمل نہیں ہوتی جب تک کہ اس کے ساتھ بدصورتی نہ ہو اور خوشی اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک کہ اسے جہنم نہ گھیر لیا جائے۔ایک خوبصورت چہرہ اس کے عاشق کی نظر میں خوبصورت چہرے کی جگہ نہیں لے سکتا، چاہے وہ دونوں ہی حسن کے معیار میں شریک ہوں۔ولیم شیکسپیئر کہتا ہے: نہ خوبصورت ہے اور نہ ہی بدصورت، لیکن انسانی سوچ ہی وہ ہے جو انسان میں خوبصورتی اور بدصورتی کو ظاہر کرتی ہے۔کیا عجیب بات ہے کہ لوگ کسی شخص کو اس کی بدصورتی کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں... خوبصورتی، ان احمقوں کی نظر میں، بیرونی ہم آہنگی ہے۔ہماری خوبصورتی کی تعریف آنکھ کے دھوکے کے سوا کچھ نہیں ہے، بصارت جتنی وسیع ہوگی، جھریاں اتنی ہی زیادہ نظر آتی ہیں۔ سائنس کا ہدف سچائی ہے، اس کا ذریعہ فکر ہے، اس کا آلہ منطق ہے، اور فن کا ہدف حسن ہے، اس کا ذریعہ احساس ہے، اور اس کا آلہ ذائقہ ہے۔خوبصورتی کا مخالف بدصورتی نہیں بلکہ... جھوٹ ہے۔

سکون قلب: مفتی شہزاد سعیدی: روح کا تعلق ابد الاباد ہے کبھی ختم نہی ھوتا۔

آپ کبھی بھی ناراض نہ ھویا کریں ورنہ روح تڑپتی رہے گی جس طرح مچھلی پانی کے بغیر

اللہ جل جلالہ پاک ہے بے نیاز ہے

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کی محبوبہ سلام اللہ علیھا کے صدقے میں انشاءاللہ بہت جلد ملائے ہمیں۔ آمین

O3/01/2025